بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 3 مارچ 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

<u>بروز منگل 27 مئی 2014 اور بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال</u>

<u>لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ڈینز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2677: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں فیکلٹیز کے کتنے ڈینز ہیں۔ کتنے ڈینز کے پاس Duel Charge ہے؟

(ب) کیا یونیورسٹی کیلنڈر کے مطابق ہر ڈین کا متعلقہ فیکلٹی سے تعلق ہونا ضروری ہے؟

(ج) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے چیئرمین / ڈائریکٹرز کی پوسٹوں پر فائز پروفیسرز نے 13-2012 میں کتنا معاوضہ / مراعات، الاؤنسز اور اعزازیہ اپنی اصل تنخواہ کے علاوہ وصول کیا اور کیا اس معاوضے کی اجازت یونیورسٹی کے مجاز اداروں سے حاصل کی گئی تھی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی کے بعض پروفیسر مختلف ذمہ داریوں کے بیک وقت الگ الگ معاوضے وصول کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں Self Finance کی بنیاد پر حاصل ہونے والی رقم سے ایک بڑی رقم وائس چانسلر اور رجسٹرار کو بھی ادا کی جاتی ہے، اگر درست ہے تو موجودہ وائس چانسلر اور رجسٹرار کو ہر سال کتنی رقم ادا کی گئی، تفصیل درکار ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013ء تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں فیکلٹیز کے کل چار ڈینز / انچارج ہیں، ان ڈینز / انچارج میں سے اکثر ریٹائر ہو چکے ہیں یا بطور ڈینز / انچارج دو یا تین ٹرمز گزار چکے ہیں۔ نیز ڈینز / انچارج کے لیے سفارشات ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو منظوری کے لئے بھجوادی گئی ہیں اور اس وقت جو فیکلٹیز کے انچارج ہیں ان کی تفصیل (Annexure(1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ڈینز کی تعیناتی لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کے First Statutes appended with the schedule of Amendment Act 2012 کے (2) Clause میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق ہوتی ہے۔اس کی تفصیل (II) Annexure ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نہیں۔

(د) نہیں۔

(ہ)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں تمام کلاسز میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔Self Finance کی بنیاد پر کوئی داخلہ نہیں کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2014ء)

بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

پنجاب میں میٹرک اور انٹر میڈیٹ امتحانات کی داخلہ فیسوں کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1783: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب سکولز ایجوکیشن کے فروغ کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے اور شرح خواندگی کو بڑھانے کے لئے کوشش کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے امتحانات دینے کے لئے داخلہ فیس میں روز بروز اضافہ کیا جا رہا ہے جس کے باعث غریب طلباء داخلہ فیس ادا نہ کرنے کی وجہ سے مزید پڑھنے سے محروم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت شرح خواندگی کو بڑھانے اور تعلیم کے فروغ کے لئے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کی داخلہ فیس کو ختم کرنے یا کم سے کم کرنے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب اپنے وسائل کو بروئے کارلاتے ہوئے تعلیم کے فروغ اور شرح خواندگی میں اضافہ کے لئے کوشاں ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باوجود سیکنڈری سکول سرٹیفیکیٹ اور انٹرمیڈیٹ (سالانہ) امتحانات 2013 مابعد امتحانات کے لئے امتحانی فیس کی شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔ مروجہ فیسوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام تعلیمی بورڈز کو امتحانات کے انعقاد، نتائج کی اشاعت اور دیگر امور کی انجام دہی کے لئے اخراجات حکومت کے بجٹ / خزانہ سے ادا نہیں کئے جاتے بلکہ تمام اخراجات تعلیمی بورڈز خود برداشت کرتے ہیں جس کے لئے مالی وسائل امتحانات سے متعلق مختلف مدات کے تحت مقرر کی گئی فیسوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ لہذا امتحانی فیسوں کا ختم کرنا ممکن نہیں نیز روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی / افراط زر کے پیش نظر امتحانی فیسوں میں کمی بھی ناممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2014)

بروز جمعۃ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

گوجرانوالہ: ہائرایجوکیشن کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات

*2037: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے سال 2009 سے آج تک ضلع گوجرانوالہ میں ہائرایجوکیشن کے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ایسے ہیں جو افسران کی لاپرواہی کیوجہ سے بروقت مکمل نہ ہو سکے۔ یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج)ان منصوبہ جات کو بروقت مکمل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی اگر ہاں توان افسران کے نام، عہدہ، گریڈاور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات نے سال 2009 سے سال 2014 تک ضلع گوجرانوالہ کے لئے محکمہ ہائرایجوکیشن کے 15 منصوبہ جات کی منظوری دی ہے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سوائے دو منصوبہ جات کے باقی تمام منصوبہ جات مقررہ وقت پر مکمل ہوئے جو دو منصوبہ جات مقررہ مدت تک مکمل نہیں ہوئے ان میں فنڈز ضرورت کے مطابق دستیاب نہیں ہوئے تاہم ان منصوبہ جات میں دیر کی وجہ افسران کی لاپرواہی نہیں ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو(ب) میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ کل پندرہ منصوبہ جات میں سے صرف دو منصوبہ جات دیر سے اپنی مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوسکے اور اس کی وجہ فنڈز کی کم دستیابی ہے نہ کہ افسران کی لاپروائی، اس لئے کسی افسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)</u>

<u>بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال</u>

<u>کالج لائبریرین کا سروس سٹرکچر و دیگر تفصیلات</u>

*3275: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائرایجوکیشن حکومت پنجاب کی طرف سے کالج لائبریرین کے سروس سٹرکچر کے جاری کردہ نوٹیفیکیشن میں کالج لائبریرین کی ٹیچنگ پوسٹ کو نان ٹیچنگ پوسٹ کیوں قرار دیا گیا ہے حالانکہ کالج لائبریرین کی پوسٹ کو حکومت پنجاب محکمہ فنانس 1972 اور پھر 1977 کے Pay

Revision Rules اور بعد ازاں 1979 میں کالج لائبریرین کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کے نوٹیفیکیشن جاری کر چکے ہیں؟

(ب) حالیہ سروس سٹرکچر میں صرف اور صرف 415 منظور شدہ اسامیاں دکھائی گئی ہیں جبکہ اس وقت پنجاب میں مرد و خواتین کالجز کی تعداد 536 ہو چکی ہے اور حکومت پنجاب کی طرف سے مقرر کردہ Criteria کے مطابق ہر کالج میں کالج لائبریرین کی پوسٹ بے حد ضروری ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج لائبریرین کے سروس رولز میں ردوبدل کے سلسلہ میں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے تاحال Case ریگولیشن ونگ میں نہیں بھیجا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج لائبریرین کی اسامیاں 1997 سے تاحال خالی پڑی ہیں، جس کی وجہ سے کالجز میں معیار تعلیم انتہائی متاثر ہو رہا ہے، لہذا سروس رولز میں تبدیلی کر کے کالج لائبریرین کی بھرتی بذریعہ PPSC سے فوری کروائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) عرصہ دراز پہلے کالجز میں کالج لائبریرینز کو ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ٹیچنگ سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا تھا، جس کی وجہ سے لائبریریز کی دیکھ بھال اور ریکارڈ مینجمنٹ بری طرح متاثر ہوئی۔

- ❖ عصر حاضر میں لائبریری سائنس ایک ترقی یافتہ شعبہ ہے جس میں اب پی ایچ ڈی تک تعلیم حاصل کی جا رہی ہے۔ مزید برآں مستقبل قریب میں موجودہ لائبریریز کو ڈیجیٹل لائبریری میں تبدیل کرنے کا پائلٹ پروجیکٹ شروع ہونے والا ہے۔ جس سے لائبریری سائنس کی مزید اہمیت بڑھ جائے گی اور محکمہ کو تجربہ کار اور جدید تقاضوں کے مطابق کام کرنے کے لیے لائبریری سائنس میں ماہر افراد کی ضرورت ہو گی، اب وہ وقت نہیں رہا جب ایک ہی فرد تمام

کام کو سر انجام دیتا تھا۔ لائبریری سائنس کی موجودہ دور کی جدت اور ضروریات کی وجہ سے اس کو ایک الگ شعبہ (کیڈر) میں تبدیل کرنا اشد ضروری تھا۔

❖ مزید برآں کالج لائبریرینز کا اپنا مطالبہ بھی علیٰحدہ سروس سٹرکچر کا تھا، جس کو ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23۔09۔2013 منظور کرتے ہوئے لائبریرینز کا مندرجہ ذیل 4-Tier سروس سٹرکچر بنادیا ہے۔

1. Librarian (BS-17)
2. Senior Librarian (BS-18)
3. Deputy Chief Librarian (BS-19)
4. Chief Librarian (BS-20)

لہذا لائبریرینز کا الگ سے کیڈر بننے اور دور حاضر کے تقاضوں کی وجہ سے ان کو نان ٹیچنگ پوسٹ قرار دیا گیا ہے۔ جس سے یہ شعبہ بڑی سرعت سے ترقی کی منازل طے کرے گا۔ (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ ی گئی ہے)

❖ مزید برآں محکمہ خزانہ (فنانس) نے اس ضمن میں کوئی ایسا نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا ہے جس میں لائبریرینز کو ٹیچنگ الاؤنس دینے کی بات کی گئی ہو۔

(ب) نوٹیفیکیشن نمبر SO(C-VI)9-6/2011 مورخہ 23-9-2013 میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 415 ہی تھی جس میں ہر کالج کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے لائبریرینز کی سیٹ کو تقسیم کیا گیا ہے۔ اور یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ نوٹیفیکیشن 2013 میں کیا گیا تھا اور مزید نئے کالجز بننے کی وجہ سے نوٹیفیکیشن میں موجود اسامیوں کی تعداد کم معلوم ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں مزید وضاحت کرنا بھی مطلوب ہے کہ SNE کی پوسٹ محکمہ خزانہ کی طرف سے ابتدائی تین سالوں میں عارضی طور پر create کی جاتی ہے۔ نئی پوسٹ کیڈر کا حصہ تبھی بنتی ہے جب وہ مستقل طور پر محکمہ خزانہ کی طرف سے Create کی جاتی ہے۔ اب نئے کالجز کے قیام کے

ساتھ ہی لائبریرین کی پوسٹ SNE میں شامل کی جاتی ہے۔اس طرح کوئی بھی کالج لائبریرینز کی سیٹ کے بغیر نہیں بنتا۔(کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ محکمہ ہائرایجوکیشن نے لائبریرین کے سروس رولز میں ردبدل کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایاہے۔ محکمہ کی گونہ گو مصروفیات ہونے کی باوجود لائبریرین کے سروس سٹرکچر پر کام کیا جاتارہااور لائبریرینز کی فلاح و بہبود کے لیے محکہ ہائرایجوکیشن نے لائبریرین کا دیرینہ مطالبہ پورا کرتے ہوئے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کردیاہے۔ جس سے تاریخ میں پہلی بار لائبریرینز کو 4-tier سروس سٹرکچر دینے کی وجہ سے اب ان کی BPS-20 تک ترقی کے درخشاں امکانات ہیں۔(کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) سروس رولز میں تبدیلی کا پراسیس ایک لمبے عرصے سے چل رہا تھا جس کی وجہ سے خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہوسکی، تاہم بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-20/96(P) Dated: 29th October, 2014 سروس رولز میں ردوبدل کردیا ہے اور عنقریب پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لائبریرینز کی تقرری عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2014)</u>

<u>بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>ضلع ساہیوال: بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیل</u>

*3402: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ</u>: کیا وزیر ہائرایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز کالجز واقع ہیں، ان کے نام اور جگہ کے بارے میں بتائیں؟

(ب) مذکورہ بالا کالجز میں کلریکل سٹاف کے عہدہ جات، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت ضلع ساہیوال میں مزید کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت 06 کالجز کام کر رہے ہیں جن میں 3 کالجز بوائز اور 3 گرلز کالجز ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

بوائز کالجز

کالج کا نام	جگہ / رقبہ
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ساہیوال	83ایکڑ
2۔ گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال	8ایکڑ4کنال
3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی	22ایکڑ

گرلز کالجز

کالج کا نام	جگہ / رقبہ
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ ساہیوال	19ایکڑ6کنال
2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہڑپہ	2ایکڑ5مرلے
3۔ گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی	5ایکڑ7کنال

(ب) کالجز میں تعینات کلریکل سٹاف کے عہدہ جات اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب میں ضلع ساہیوال میں درج ذیل کالجز کے قیام کی منظوری دی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساہیوال فرید ٹاؤن زیر تعمیر ہے۔

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ضلع ساہیوال کے قیام کی سکیم PC-1 منظور ہونے کے بعد مجاز اتھارٹی کی طرف سے فنڈز کی ایڈمنسٹریٹو اپروول (Administrative Approval) جاری ہو چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اپریل 2014)</u>

<u>بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

ڈی جی خان: گرلز و بوائز کالجز اور نتائج کی تفصیل

*3434: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز و بوائز کالجز میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران نتائج کی شرح بتدریج کتنے فیصد رہی؟

(ب) ان نتائج کی روشنی میں حکومت نے اس شرح کو بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

(ج) ان کالجز میں پچھلے دو سالوں کے دوران کل کتنے طالب علموں نے داخلہ لیا، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان کالجز کے پرنسپل صاحبان و دیگر اساتذہ کو تعلیمی نتائج کی شرح بڑھانے کے لئے حکومت نے کیا کوئی ٹارگٹ دیا، اگر ہاں تو اس سے تعلیمی نتائج کی شرح کتنے فیصد بڑھی؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ہر سال بورڈ اور یونیورسٹی کے رزلٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام کالجز کو ہدایات دی گئیں جس کی وجہ سے ہر سال بہتر شرح کے ساتھ نتائج حاصل کر رہے ہیں اور مزید بہتری کے لیے کوشاں ہیں۔ کالج کی بہتر کارکردگی کے لیے اساتذہ کی خالی اسامیوں پر CTI,s کی بھرتی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اچھے نتائج کی صورت میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے جبکہ ناقص نتائج ان کی پروموشن پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(ج) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) ہر سال Academic Calendar مرتب کیا جاتا ہے۔ ہر سال کالج پرنسپل کا ٹارگٹ ہوتا ہے کہ نتائج کی شرح کا تناسب بورڈ یا یونیورسٹی کی شرح سے زیادہ ہو۔ گزشتہ سال اور رواں سال

کے نتائج کے موازنہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نتائج میں خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2014)

بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ڈی جی خان: گرلز کالجز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*3435: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز کالجز کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ کس کس مد میں فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کس کس بلڈنگ کی تعمیر کی گئی، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے، کتنے کمرہ جات کی مزید ضرورت ہے، کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان کالجز کے مذکورہ مسائل کب تک حل کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ڈی جی خان کے گرلز کالجوں میں پچھلے پانچ سالوں میں ملنے والی گرانٹ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پچھلے سالوں کے دوران مندرجہ ذیل کالجوں میں بننے والی عمارات اور ان پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

نمبر	کالج کا نام	تعمیر شدہ عمارات	لاگت

شمار			
1	گورنمنٹ کالج خواتین،ڈیرہ غازی خان	ملٹی پرپز ہال،5کلاس رومز اور فاطمہ جناح بلاک	13.367ملین روپے(Capital)
2	گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان	ہاسٹل ملٹی پرپز ہال، پرنسپل رہائش اور کالج کنٹین	26.036ملین روپے (Capital)
3	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ چھٹہ	نئی عمارت کی تعمیر	52.516ملین روپے (Capital) 3.860ملین روپے (Revenue)
4	گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں	کوئی نہیں	
5	گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف	ملٹی پرپز ہال، لیکچر تھیٹر، فاطمہ جناح بلاک اور 3 کلاس رومز	8.000ملین روپے (Capital)
6	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ قیصرانی	نئی تعمیر شدہ عمارت	64.744ملین روپے (Capital) 2.680ملین روپے (Revenue)

(ج) ضلع ڈی جی خان کے مندرجہ بالا کالجوں کی کوئی بھی عمارت خستہ حال نہیں تاہم ان کالجوں میں اضافی کلاس رومز اور دیگر مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	کالج کا نام	اضافی ضرویات
1	گورنمنٹ کالج خواتین،ڈیرہ غازی خان	06مزید کلاس روم کی تعمیر

2	گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان	06مزید کلاس روم کی تعمیر
3	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ چھٹہ	کوئی نہیں
4	گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں	04اضافی کلاس رومز اور واش رومز
5	گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف	03اضافی کلاس رومز
6	گورنمنٹ کالج خواتین کوٹ قیصرانی	کوئی نہیں

(د) جیساکہ جزو"ج"میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ چھ کالجز میں سے دو کالجز کی اضافی ضروریات نہیں ہیں باقی ماندہ کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو مسنگ فسلیٹیز کی ایک مجموعی سمری مورخہ 14۔11۔21 کو ارسال کی ہے۔ جس میں گورنمنٹ کالج خواتین ماڈل ٹاؤن اور گورنمنٹ کالج خواتین چوٹی زیریں ڈی جی خان کی اضافی ضروریات کو شامل کر لیا گیاہے۔مزید براں گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈیرہ غازی خان، گورنمنٹ کالج خواتین تونسہ شریف کی اضافی ضروریات کا جائزہ لیا جارہا جن کی فراہمی کو جلد یقینی بنایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2014)</u>

<u>بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>فیصل آباد: کالجز اور دستیاب ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3448: <u>میاں طاہر</u>: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنے کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب)ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بتائیں ؟

(ج)ان کالجوں کے پاس کتنی بسیں پک اینڈ ڈراپ برائے طلباء ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں ؟

(د) ان بسوں کو چلانے کے لئے عملہ کے نام، پتہ جات اور عہدہ بتائیں ؟

(ہ)ان بسوں کو چلانے اور ان کی مرمت کے لئے کتنی رقم حکومت نے سال 14۔2013 کے بجٹ میں فراہم کی ہے ؟

(و) کس کس کالج کی بسیں مطلوبہ عملہ اور ڈیزل / پٹرول نہ ہونے کی وجہ سے کب سے بند کھڑی ہوئی ہیں؟

(ز) کیا حکومت ان کالجوں کی بسوں کو چلانے کے لئے ڈرائیور مع دیگر عملہ اور پٹرول / ڈیزل کی خرید کے لئے رقم دینے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں سات کالج ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد، فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

3۔ گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج عبداللہ پور، فیصل آباد

4۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد

5۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

7۔ گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد، فیصل آباد

(ب) ان کالجوں میں زیر تعلیم طلبہ کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام	طلباء کی تعداد
1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف سائنس سمن آباد، فیصل آباد	(2140)
2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد	(4779)
3۔ گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج عبداللہ پور، فیصل آباد	(2027)
4۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج سرگودھا روڈ فیصل آباد	(2042)
5۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پور فیصل آباد	(1265)
6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	(465)

7۔ گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد، فیصل آباد	(219)

(ج) فیصل آباد شہر کی حدود میں صرف گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد کے پاس بس ہے۔

(د) کالج انتظامیہ نے کالج بس فنڈ سے بس کو چلانے کے لئے عارضی طور پر ڈرائیور اور کنڈیکٹر کا انتظام کیا ہوا ہے۔ جن کے نام، پتہ جات درج ذیل ہیں:۔

ڈرائیور: یوسف علی خاں، مکان نمبر 68 محلہ سمن آباد سیکٹر سی فیصل آباد

کنڈیکٹر: عاطف مرتضیٰ، 778/P محلہ کلیم شہید کالونی نمبر 1 فیصل آباد

(ہ) جن کالجز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں تاہم حکومت پنجاب کی عائد کردہ تقرری پر پابندی کی وجہ سے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تقرری نہ ہو سکی ہے۔ بہر حال محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بحوالہ لیٹر نمبر DS (Budget) College Buses/2013 مورخہ 24-10-2013 پر نسپل صاحبان کو اجازت دی ہوئی ہے کہ وہ کالج بس فنڈ سے عملہ و بس کے اخراجات پورے کریں۔

(و) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پرنسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہوتی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بس اور عملہ کے اخراجات پورے کریں۔ اس لیے یہ بسیں زیر استعمال ہیں اور طالبات ان سے مستفید ہو رہی ہیں۔

(ز) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالجز کی بسوں کو چلانے کے لیے پالیسی جاری کی ہوئی ہے پرنسپل صاحبان کو اس پالیسی کے مطابق پٹرول، ڈیزل اور مرمت کے اخراجات کالج بس فنڈ سے پورے کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور ڈرائیور، کنڈیکٹر بھی اس فنڈ سے رکھنے کی اجازت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2014)

بروز جمعتہ المبارک 26 دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: طالبات کے لئے فراہم کی گئی بسوں کی تفصیلات

*3449: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد ڈویژن کے کن کن کالجز برائے خواتین کے پاس پک اینڈ ڈراپ برائے طالبات بسیں فراہم کی گئیں ہیں، ان کی تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بسیں تو ان کالجوں کو فراہم کر دی گئی ہیں مگر ان کے لئے ڈرائیور اور دیگر عملہ فراہم نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے ڈیزل / تیل خریدنے کے لئے رقم فراہم کی جا رہی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیزل / پٹرول / ڈرائیورز کے نہ ہونے کی وجہ سے یہ بسیں کھڑی ہیں اور ان کا طالبات کو کوئی فائدہ نہ ہوا ہے ؟

(د) کیا حکومت ان بسوں کو چلانے کے لئے ڈرائیورز و دیگر عملہ اور پٹرول / ڈیزل / تیل کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں موجود خواتین کالجز جن کو بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	تعداد
1	گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عید گاہ روڈ فیصل آباد	02
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد	01
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد	01
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد	01
5	گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی فیصل آباد	01
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد	01
7	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سمن آباد، فیصل آباد	01
8	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈجکوٹ	01
9	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، سمندری	02
10	گورنمنٹ کالج برائے خواتین تاندلیانوالہ	01

11	گورنمنٹ کالج برائے خواتین جڑانوالہ	01
12	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھڑریانوالہ	01
13	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، جھنگ	01
14	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، شورکوٹ	01
15	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، چنیوٹ	01
16	گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج چناب نگر	01
17	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹوبہ ٹیک سنگھ	01
18	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گوجرہ	01
19	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پیر محل	01
20	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کمالیہ	01

درج بالا سات کالجز میں بسیں پہلے سے موجود ہیں اور ان کے لیے گورنمنٹ نے اسامیاں پہلے سے ہی منظور کی ہوئی ہیں اس لیے ان سات کالجوں کی بسوں پر مستقل ڈرائیور اور کنڈیکٹر کام کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ 13 کالجوں کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں۔ ان بسوں کو چلانے کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں۔ جن پر بھرتی حکومت پنجاب کی ہدایات پر کی جائے گی۔

(ب) جن کالجز کو 13-2012 اور 14-2013 میں بسیں فراہم کی گئی ہیں ان کے لیے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی اسامیاں منظور ہو چکی ہیں تاہم حکومت پنجاب کی عائد کردہ تقرری پر پابندی کی وجہ سے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی تقرری نہ ہو سکی ہے۔ بہر حال محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بحوالہ لیٹر نمبر DS (Budget) College Buses/2013 مورخہ 24-10-2013 پرنسپل صاحبان کو ہدایات دی ہوئی ہے کہ وہ کالج بس فنڈ سے عملہ بس کے اخراجات پورے کریں۔

(ج) چونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پرنسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بس اور عملہ کے اخراجات پورے کریں۔ اس لئے یہ بسیں زیر استعمال ہیں اور طالبات ان سے مستفید ہو رہی ہیں۔

(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالجز کی بسوں کو چلانے کے لیے پالیسی جاری کی ہوئی ہے پرنسپل صاحبان کو اس پالیسی کے مطابق پٹرول، ڈیزل اور مرمت کے اخراجات کالج بس فنڈ سے پورے کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور ڈرائیور، کنڈیکٹر بھی اس فنڈ سے رکھنے کی اجازت ہے۔

حکومت پنجاب نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد کو کالج بس چلانے کے لیے 2013-14 میں POL میں -/306000 روپے اور بس مرمت کے لئے -/50000 روپے جاری کیے ہیں۔

فیصل آباد شہر کی حدود میں صرف گورنمنٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد کے پاس بس ہے جو چل رہی ہے۔

2013-14 کے بجٹ میں حکومت نے بسوں کو چلانے کے لیے بجٹ جاری کیا ہوا تھا مگر 2014-15 کے لیے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پرنسپل صاحبان کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ کالج بس فنڈ سے بسوں کے اخراجات پورے کریں۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو کالج بس کے معاملات کا جائزہ لے رہی ہے اور ضروری ترامیم کے لئے سفارشات بھی تیار کر رہی ہے جن پر منظوری کے بعد عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2014)

پنجاب یونیورسٹی ہیلی کالج کی کرکٹ گراؤنڈ کو قابل استعمال بنانے کی تفصیلات

*2708: ڈاکٹر فرزانہ نذیر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے میٹرو بس سروسز کے لئے پنجاب یونیورسٹی ھیلی کالج کی کرکٹ گراؤنڈ استعمال کی گئی؟

(ب)اس گراؤنڈ کو یونیورسٹی اور کالج کے طالب علموں کے لیے دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لئے ابھی کتنا وقت درکار ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں پوزیشن ہولڈرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2887: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2012 میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں کل کتنے پوزیشن ہولڈرز تھے؟

(ب) سال 2012 کے دوران گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں کانووکیشن کے دوران کتنے مضامین میں لڑکیوں اور لڑکوں کو کتنے مضامین میں گولڈ میڈلز دیئے گئے؟

(ج) سال 2012 میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں کتنے سکالرز کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئیں، ڈگری ہولڈرز کے نام و مضامین کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 2012 میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے تعلیمی پوزیشن ہولڈرز کی کل تعداد 27 تھی۔

(ب) سال 2012 میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں پوزیشن ہولڈر لڑکیوں کی تعداد 15 اور مضامین کی تعداد 14 ہے اور لڑکوں کی تعداد 12 اور مضامین کی تعداد بھی 12 ہے۔

(ج) سال 2012 میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں 57 سکالرز کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2014)

فیصل آباد: سرکاری و غیر سرکاری کالجز برائے خواتین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3146: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کون کون سے سرکاری اور غیر سرکاری کالجز برائے خواتین چل رہے ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(ب) سرکاری کالجز میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کلاس وائز اور کالج وائز بتائیں؟

(ج) سرکاری کالجز میں کیا کیا میسنگ فیسلٹیز ہیں، ان کی تفصیل کالج وائز بتائیں اور ان کو یہ سہولیات کب تک حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اس شہر میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر حکومت مزید کہاں کہاں کالجز برائے خواتین بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں غیر آئینی، غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ کالجز برائے خواتین بند کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں 10 سرکاری اور 35 رجسٹرڈ غیر سرکاری خواتین کے کالج چل رہے ہیں جن کے ناموں کی تفصیل بالترتیب ضمیمہ (الف) اور (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد شہر کی سرکاری کالجز میں طالبات کی کلاس اور کالج وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سرکاری کالجز میں میسنگ فیسلٹیز کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم ایک مشترکہ سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے تیار کر رہا ہے جس میں ان کالجز میں مسنگ فیسلٹیز کو بھی شامل کیا جائیگا۔

(د) فیصل آباد شہر کی حدود میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین چک نمبر 215 رب جڑانوالہ روڈ فیصل آباد زیر تعمیر ہے۔

(ہ) محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ریکارڈ کے مطابق فیصل آباد شہر میں کوئی غیر آئینی اور غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ کالجز کام نہیں کر رہے۔ ہر سال فیصل آباد کے سرکاری کالجز کے پرنسپلز کے ذریعے سروے کروایا جاتا ہے اور اگر کوئی غیر رجسٹرڈ کالج کام کر رہا ہو تو اسے نوٹس بھیجا جاتا ہے کہ وہ 90 روز کے اندر اپنی رجسٹریشن کروائے اگر وہ ادارہ 90 دن کے اندر رجسٹریشن نہ کروا سکے تو گورنمنٹ قوانین کے تحت 100 روپے روزانہ کے حساب سے جرمانہ کیا جاتا ہے۔ جو حکومتی خزانہ میں جمع ہوتا ہے اس سال کی پرنسپلز کی رپورٹ کے مطابق فیصل آباد شہر میں کوئی غیر آئینی اور غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ کالج برائے خواتین کام نہیں کر رہا ہے تاہم جونہی کوئی ایسا کالج محکمہ کے علم میں آیا تو قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

فیصل آباد: سرکاری و غیر سرکاری یونیورسٹیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3147: میاں طاہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنی سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیز قائم ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(ب) یہ یونیورسٹیز کب کس قاعدہ اور قانون کے تحت قائم ہوئی تھیں؟

(ج) ان میں سے کتنی باقاعدہ حکومت سے منظور شدہ ہیں اور کتنی غیر قانونی کام کر رہی ہیں، غیر قانونی یونیورسٹیز کے نام بتائیں؟

(د) غیر قانونی یونیورسٹیز کے خلاف کارروائی کرنا اور ان کو بند کروانا کس کی ذمہ داری ہے؟

(ہ) ان کو کب تک بند کروا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد میں 2 سرکاری یونیورسٹیز اور ایک پرائیویٹ یونیورسٹی ہے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

1۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

2۔ گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی، فیصل آباد

3۔ دی یونیورسٹی آف فیصل آباد

(ب)1۔ یونیورسٹی فیصل آباد آرڈیننس 2002 کے تحت قائم ہوئی۔

2۔ گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی فیصل آباد، ایکٹ 2012 کے تحت قائم ہوئی۔

3۔ دی یونیورسٹی آف فیصل آباد آرڈیننس 2002 کے تحت قائم ہوئی۔

(ج) مندرجہ بالا تینوں یونیورسٹیز باقاعدہ حکومت سے منظور شدہ ہیں۔ جبکہ کوئی بھی یونیورسٹی غیر قانونی طور پر کام نہیں کر رہی۔ اسی طرح بمطابق رپورٹ ڈائریکٹر (ایجوکیشن) کالجز، فیصل آباد، یونیورسٹی آف سرگودھا کے دو سب کیمپس پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کام کر رہے ہیں جبکہ رفاہ یونیورسٹی اسلام آباد کا ایک کیمپس بھی فیصل آباد میں کام کر رہا ہے۔ ان تمام کیمپسز میں باقاعدہ کلاسز ہو رہی ہیں۔ تاہم متعلقہ یونیورسٹیز کی انتظامیہ نے Recognition کے لئے ہائرایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے اجازت طلب کی ہے۔ (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(د) غیر قانونی یونیورسٹی کے خلاف کارروائی کرنا ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف دی پنجاب کی ذمہ داری ہے۔

(ہ) چونکہ کوئی بھی یونیورسٹی غیر قانونی طور پر کام نہیں کر رہی لہذا مذکورہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)</u>

<u>ضلع سرگودھا: چک 46 جنوبی میں بوائز و گرلز کالجز کے قیام کی تفصیلات</u>

*3218: <u>چودھری فیصل فاروق چیمہ</u>: کیا وزیر ہائرایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 46 جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا ایک گنجان آباد علاقہ ہے اور اس علاقہ سے نزدیک ترین کالج بھی 30 کلومیٹر سے زائد کے فاصلہ پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر حکومت اس علاقہ میں بوائز اور گرلز ڈگری کالجز کے قیام کی منظوری دے تو ارد گرد کے تمام علاقہ جات اس کالج سے مستفید ہو سکتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مستقبل قریب میں چک 46 جنوبی میں گرلز اور بوائز ڈگری کالجز کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 دسمبر 2013   تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ 46 جنوبی ایک چک ہے جو تحصیل سرگودھا میں واقع ہے۔ اس چک کی آبادی 8106 ہے۔ اس کی تمام یونین کونسل کی آبادی 23658 ہے۔ چک 46 جنوبی سے 10 کلومیٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ کالج برائے خواتین لالیاں، 11 کلومیٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ کالج برائے خواتین چک نمبر 36 جنوبی اور 20 کلومیٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ میاں محمد نواز شریف کالج سرگودھا واقع ہے۔

(ب) محکمہ اعلیٰ تعلیم کے منظور شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق 35 ہزار آبادی والے علاقے میں نئے کالج کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے جبکہ چک نمبر 46 جنوبی کی آبادی صرف 8106 نفوس پر مشتمل ہے تاہم محکمہ اعلیٰ تعلیم اس تجویز کا جائزہ لے رہا ہے اگر اس علاقے میں نئے کالجز کی فراہمی کو ضروری سمجھا گیا تو ان کے قیام پر غور کیا جائے گا۔

(ج) وضاحت جزو (ب) میں موجود ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)</u>

<u>سیالکوٹ: پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین ڈسکہ میں بی کام، ایم کام کی کلاسز نہ پڑھانے کی تفصیلات</u>

<u>*3271: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں بی کام، ایم کام کی کلاسز نہیں پڑھائی جارہی ہیں اگر ہاں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی06 دسمبر2013   تاریخ ترسیل4 فروری2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

یہ بات درست ہے کہ ادارہ ہذا میں بی کام اور ایم کام کی کلاسز کا اجراء اب تک نہیں ہوا۔اس کالج میں متعلقہ ٹیچنگ سٹاف کی تعداد ناکافی ہے اس لیے فی الوقت یہ ممکن نہ ہے کہ کالج ہذا میں بی کام اور ایم کام کی کلاسز کا اجراء کیا جاسکے۔علاوہ ازیں موجود بلڈنگ کے اندر مزید طلباء کو بٹھانے کی گنجائش بھی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب2مارچ2015)

لاہور: گورنمنٹ ڈگری کالج فار(بوائز)چائنہ سکیم کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3303: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز چائینہ سکیم لاہور کی تعمیر کب ہوئی نیز اس کالج کی تعمیر پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(ب)مذکورہ کالج میں اساتذہ کی کل کتنی تعداد ہے نیز ان اساتذہ میں Subject Specialist کے کل کتنے اساتذہ ہیں،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج)مذکورہ کالج میں طلباء کے لئے کل کتنے کمپیوٹر فراہم کئے گئے نیز ان کمپیوٹر کی خریداری پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د)مذکورہ کالج میں کتنا کلریکل سٹاف ہے،سٹاف کی مکمل تفصیل مع عہدہ و گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)مذکورہ کالج میں کتنی سیٹیں ابھی تک خالی ہیں اور کیوں نیز انہیں کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی10 دسمبر2013   تاریخ ترسیل26 فروری2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز شالیمار ٹاؤن چائینہ سکیم لاہور کے عمارت 60.989 ملین روپے کی لاگت سے 2012 میں تعمیر کی گئی۔

(ب) کالج ہذا میں اساتذہ کی کل 11 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 09 اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں اکنامکس اور فزکس کے اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں۔ مزید برآں Subject Specialist کی اسامی کالج کیڈر میں نہیں دی جاتی۔ کالج میں تعینات اساتذہ کرام کی تفصیل بلحاظ نام وعہدہ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ کالج -/923,377 روپے کی لاگت کے 17 کمپیوٹر فراہم کئے گئے۔

(د) مذکورہ کالج میں کلیریکل سٹاف کی کل 14 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 11 اسامیوں پر کلریکل سٹاف تعینات ہے جبکہ 03 اسامیاں برائے کیئر ٹیکر، لیبکچرار اسسٹنٹ اور جونیئر کلرک خالی ہیں سٹاف کی تفصیل عہدہ وگریڈ وائز ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ کالج میں اساتذہ کرام کی دو سیٹیں خالی ہیں جن پر جلد تعیناتی کر دی جائے گی۔ ٹرانسفر پالیسی کے مطابق صرف گرمیوں کی تعطیلات میں تبادلہ جات کئے جاتے ہیں اس لئے اس سال کی تعطیلات کے دوران ان سیٹوں پر تعیناتی مکمل کر لی جائے گی۔ تاہم کلریکل سٹاف کی بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی عائد ہے لہذا ان خالی اسامیوں پر تبادلہ کے ذریعے تعیناتی کے لئے اگر کوئی درخواست موصول ہوئی تو اس پر فوری عمل درآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2014)

بہاول پور: خواتین یونیورسٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

*3328: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں خواتین یونیورسٹی فی الحال گورنمنٹ صادق ڈگری کالج برائے خواتین ریاض کالونی بہاولپور میں قائم کی گئی ہے، اس جگہ سے ملحق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا عباسیہ کیمپس ہے اب اسلامیہ یونیورسٹی کا اپنا کیمپس حاصل پور روڈ پر وافر رقبہ پر موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عباسیہ کیمپس جو کہ شہر کے اندر واقع ہے، دونوں کیمپسز میں آنے جانے کیلئے طلبہ وانتظامیہ کے لئے بسوں کا پورا بیڑا ہے جس پر گراں قدر رقم خرچ ہو رہی ہے، اگر عباسیہ کیمپس میں دفاتر و شعبہ جات کو حاصل پور روڈ پر بغداد الجدید کیمپس میں منتقل کر دیا جائے اور عباسیہ کیمپس میں خواتین یونیورسٹی بنا دی جائے تو دو یونیورسٹیز کے ٹرانسپورٹ کی مد میں اخراجات میں گراں قدر کمی ہو جائے گی جو تعلیمی ضروریات پر خرچ ہو سکے گی، کیا محکمہ تعلیم اس مثبت تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی اور اسلامیہ یونیورسٹی میں جن مختلف شعبہ جات میں تعلیم دی جا رہی ہے اس میں سالانہ کتنی فیس وصول کی جاتی ہے ہر شعبہ کے حوالہ سے دونوں یونیورسٹیز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(د) پرائیویٹ یونیورسٹیز میں فیس کو Regulate کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی کے طلبہ وانتظامیہ دونوں کیمپسز میں آنے جانے کے لیے یونیورسٹی کی بسوں میں سفر کرتے ہیں، لیکن عباسیہ کیمپس کی حاصل پور روڈ بغداد الجدید کیمپس میں منتقلی کی صورت میں بھی بسوں کی آمد و رفت میں کوئی کمی واقع نہ ہو گی۔ کیونکہ بغداد الجدید کیمپس شہر سے باہر تقریباً 8 کلو میٹر دور ہے اس صورت میں طلبہ وانتظامیہ یونیورسٹی بسوں میں سفر کریں گے کیونکہ بغداد الجدید کیمپس میں رسائی کا اور کوئی ذریعہ نہ ہے۔ اس لیے ٹرانسپورٹ کی مد میں اخراجات میں کمی واقع نہ ہو گی۔ بغداد الجدید میں جاری پروگرامز کے لیے پہلے ہی جگہ نہ کافی ہے۔

(ج) اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور

اسلامیہ یونیورسٹی میں شعبہ جات کے مطابق سالانہ فیسوں کی تفصیل (Flag-I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں مختلف شعبہ جات میں وصول کی جانے والی سالانہ فیس کی تفصیل (Flag-II) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پرائیویٹ یونیورسٹیز میں مالی معاملات کے تعین کے لیے فنانس اور پلاننگ کمیٹی قائم کی جاتی ہے جس میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر، ڈین، ٹریژرر اور رجسٹرار کے علاوہ بورڈ آف گورنرز، اکیڈمک کونسل پنجاب گورنمنٹ کے فنانس اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔

یونیورسٹی میں فیس کے تعین کا معاملہ پہلے فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے زیر بحث لایا جاتا ہے اور اس کی آمادگی اور منظوری کے بعد اسے بورڈ آف گورنرز میں پیش کیا جاتا ہے۔ بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد اسے نافذ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)

ضلع ساہیوال کے بوائز و گرلز کالجز میں تعینات ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیل

*3403: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کے بوائز و گرلز کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے کس کس کالج میں خالی پڑی ہیں؟

(ب) درج بالا کالجز میں خالی اسامیوں پر تقرری نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان کالجز میں خالی اسامیوں پر تعیناتیاں کب تک کر دی جائیں گی؟

(د) کتنے کالجز میں پرنسپل کی اسامیاں خالی ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں 3 بوائز اور 3 گرلز کالجز میں تعینات ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال کے بوائزو گرلز کالجز میں اساتذہ کی تعیناتی ہوتی رہتی ہے لیکن خالی اسامیاں کے لئے مطلوبہ گریڈ کے مقامی اساتذہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہتی ہیں اگر دور دراز کے علاقہ کے اساتذہ سے خالی اسامیاں پر ہو بھی جائیں تو متعلقہ اساتذہ تبادلہ کرواکر چلے جاتے ہیں اور اسامیاں خالی ہو جاتی ہیں۔

(ج) پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں حکومت پنجاب ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اساتذہ کی تعیناتی گاہے بگاہے کرتا رہتا ہے۔

(د) ضلع ساہیوال کے تمام بوائزو گرلز کالجز میں پرنسپل کام کر رہے ہیں۔ ضلع ساہیوال میں پرنسپل کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)

ضلع ساہیوال کے بوائزو گرلز کالجز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*3404: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے بوائزو گرلز کالجز ہیں؟

(ب) درج بالا کالجز کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے۔ تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) ان کالجز میں مزید کتنے کمروں کی تعمیر ہونا ضروری ہے؟

(د) جن کالجز کی بلڈنگز پرانی اور خستہ حالت میں ہیں، ان کی تعمیر کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کالجز میں مزید کمروں کی تعمیر کے لئے پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013   تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں کل چھ کالجز ہیں جن میں سے تین بوائزاور تین گرلز کالجز ہیں،ان کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	کالج کا نام (بوائز)
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال
2	گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال
3	گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی
نمبر شمار	کالج کا نام (گرلز)
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ، ساہیوال
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہڑپہ
3	گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین، چیچہ وطنی

(ب) ضلع ساہیوال کے کالجوں میں کمروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	کالج کا نام (بوائز)	کمروں کی تعداد
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال	123
2	گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال	31
3	گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی	48
نمبر شمار	کالج کا نام (گرلز)	کمروں کی تعداد
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ، ساہیوال	56
2	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہڑپہ	30
3	گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین، چیچہ وطنی	24

(ج) ضلع ساہیوال کے کالجوں میں کمروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	کالج کا نام	نئے کمروں کی ضرورت
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال	06
2	گورنمنٹ امامیہ کالج ساہیوال	03
3	گورنمنٹ ڈگری کالج چیچہ وطنی	08
4	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین کالج روڈ، ساہیوال	10
5	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہڑپہ	08
6	گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین، چیچہ وطنی	ضرورت نہ ہے۔

(د) ضلع ساہیوال کے کسی بھی کالج کی عمارت خستہ حال نہ ہے۔

(ہ) محکمہ اعلیٰ تعلیم صوبہ بھر کے کالجز میں موجود ناکافی سہولیات کے اعداد و شمار اکٹھے کر رہا ہے اور اگلے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ایک Block Allocation کو شامل کیا گیا ہے جس کے تحت کالجز میں موجود ناکافی سہولیات کو پورا کیا جائے گا اور اس میں ضلع ساہیوال کے کالجز کو بھی شامل کیا جائے گا۔ یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت محکمہ اعلیٰ تعلیم فنڈز فراہم نہیں کر رہا بلکہ اس طرح کے منصوبہ جات کے لئے Block Allocation کو ہی استعمال میں لایا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)</u>

<u>ڈی جی خان: گرلز کالجز کے نتائج، اسامیوں اور مسنگ فیسیلٹیز سے متعلقہ تفصیل</u>

*3436: <u>جناب احمد علی خان دریشک</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں کتنی یونیورسٹیاں ہیں، کیا حکومت یہاں آئندہ نئی یونیورسٹیاں بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع کے گرلز کالجز میں اساتذہ کی کمی کے باعث ان کے سالانہ نتائج کی شرح میں بتدریج کمی ہو رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالجز کو فرنیچر، سائنس لیبارٹریز و دیگر میسنگ فیسلٹیز کا سامنا ہے، ان مسائل کو حکومت کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان گرلز کالجز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں نیز یہ اسامیاں کن کن مضامین کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فی الوقت ضلع ڈی جی خان میں غازی یونیورسٹی، ڈی جی خان کام کر رہی ہے۔ حکومت فی الحال یہاں کوئی نئی یونیورسٹی بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(ب) یہ درست نہ ہے اساتذہ کی کمی کو CTI کی تقرری سے پورا کیا جاتا ہے مزید برآں ڈائریکٹر کالجز ڈی جی خان کی رپورٹ کے مطابق نتائج کی شرح میں کمی نہ ہوئی ہے۔ (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) حکومت کو فرنیچر اور مسنگ فیسلٹیز کی فہرست مہیا کر دی گئی ہے۔

(د) ضلع ڈی جی خان میں کل 06 گرلز کالجز ہیں۔ ان کالجز میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 150 ہے اور ان میں سے 105 اسامیاں پر ہیں اور باقی 45 اسامیاں خالی ہیں۔ ان کالجز کے نام اور اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ کالج فار ویمن چوٹی زیریں، ڈی جی خان

کل اسامیاں	ورکنگ	خالی
20	11	9

گورنمنٹ کالج فار ویمن، ڈی جی خان۔

کل اسامیاں	ورکنگ	خالی

08	55	63

گورنمنٹ کالج فار ویمن ماڈل ٹاؤن، ڈی جی خان۔

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
4	21	25

گورنمنٹ کالج فار ویمن، کوٹ چھٹہ، ڈی جی خان

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
4	6	10

گورنمنٹ کالج فار ویمن تونسہ، ڈی جی خان

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
11	11	22

گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن کوٹ قیصرانی، ڈی جی خان

خالی	ورکنگ	کل اسامیاں
9	1	10

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2014)

پی پی 243 ڈی جی خان: بوائز و گرلز کالجز میں خالی اسامیوں کی تعداد و تفصیل

*3437: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 ڈی جی خان میں کتنے ڈگری کالجز بوائز و گرلز ہیں؟

(ب) ان کالجز میں کون کون سے مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، کالجز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا ان خالی اسامیوں کے باعث طلباء و طالبات کی پڑھائی کا حرج نہیں ہو رہا؟

(د) ان سالہا سال سے خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 فروری 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 243 ڈیرہ غازی خان کا حلقہ حالیہ انتخابات 2013 میں تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ حلقہ شہر ڈیرہ غازی خان سے ملحقہ دیہاتی علاقوں پر مشتمل ہے لہذا طلباء طالبات باآسانی شہر ڈیرہ غازی خان کے کالجوں میں پہنچ جاتے ہیں اس وقت حلقہ میں کوئی ڈگری بوائز و گرلز کالج نہیں ہے۔ البتہ دو کالجز برہانہ کالج اور سرور والی کالج کی Feasibility Reports حکام بالا کو ارسال کی جا چکی ہیں۔

(ب) چونکہ اس حلقہ میں کوئی کالج نہ ہے لہذا خالی اسامیوں کا سوال پیدا نہ ہوتا ہے۔

(ج) جواب اوپر جزو (الف) میں موجود ہے۔

(د) جواب اوپر جزو (الف) میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)

ساہیوال میں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کے کیمپس سے متعلقہ تفصیلات

*3582: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال شہر میں بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کا کیمپس کام کر رہا ہے؟

(ب) یہ کیمپس کب سے یہاں پر کام کر رہا ہے اور اس کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس وقت اس کیمپس میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد کلاس وائز کتنی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کیمپس جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا تھا وہ مقاصد حاصل نہیں ہو رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کیمپس کی جگہ ساہیوال میں خود مختار یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2014   تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں

(ب) ساہیوال کیمپس کا قیام جناب گورنر پنجاب / چانسلر بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کے حکم سے 2004 میں ہوا۔ اس کا مقصد اس علاقہ کے لوگوں کو اعلیٰ تعلیم کی مساوی سہولت ان کے گھر کے دروازے پر فراہم کرنا ہے۔

(ج) اس وقت سب کیمپس ساہیوال میں مختلف کلاسز میں 956 طلباء زیر تعلیم ہیں اور اساتذہ کی کل تعداد 23 ہے جن میں 10 پی ایچ ڈی اساتذہ ہیں اور 18 اساتذہ پی ایچ ڈی کرنے بیرون ملک گئے ہوئے ہیں جو اگلے چھ ماہ میں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کر کے سب کیمپس ساہیوال جوائن کر لیں گے۔

مختلف کلاسز میں طلباء کی تعداد:

بی بی اے (صبح کی کلاسز):	190
بی بی اے (شام کی کلاسز):	86
ایم بی اے (صبح کی کلاسز):	150
ایم بی اے (شام کی کلاسز):	150
ایم اے انگلش:	106
ایم ایس سی اکنامکس (صبح کی کلاسز):	97
ایم ایس سی اکنامکس (شام کی کلاسز):	17
ایم ایس سی اپلائیڈ سائیکالوجی (صبح کی کلاسز):	101
ایم ایس سی اپلائیڈ سائیکالوجی (شام کی کلاسز):	59

(د) کیمپس جس مقصد کے لئے بنایا گیا تھا وہ مقاصد پورے کر رہا ہے۔ اس وقت 956 طلباء وطالبات مختلف مضامین میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(ہ) یہ درست ہے کہ حکومت ساہیوال میں ایک خود مختار یونیورسٹی کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے لئے ابتدائی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)</u>

ساہیوال ڈویژن کی حدود میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3583: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ساہیوال ڈویژن میں کتنے گرلز و بوائز کالجز ہیں؟

(ب) ان کالجوں سے اندازاً سالانہ کتنے طالب علم فارغ التعلیم ہوتے ہیں؟

(ج) ان کالجوں میں زیر تعلیم طالب علم کس کس یونیورسٹی سے امتحان دینے کے مجاز ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال ڈویژن میں اس وقت کوئی خود مختار یونیورسٹی کام نہیں کر رہی جبکہ صوبہ کی بقایا تمام ڈویژن میں خود مختار یونیورسٹیاں چل رہی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ساہیوال ڈویژن میں بھی ساہیوال یونیورسٹی کے نام سے نئی یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 03 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ساہیوال ڈویژن میں اس وقت 24 کالجز کام کر رہے ہیں جن میں 12 کالجز بوائز اور 12 گرلز کالجز ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

1۔ ضلع ساہیوال میں کالجز کی تعداد 06 ہے جن میں سے 03 بوائز اور 03 گرلز کالجز ہیں۔

2۔ ضلع پاکپتن میں کالجز کی تعداد 04 ہے جن میں سے 02 بوائز اور 02 گرلز کالجز ہیں۔

3۔ ضلع اوکاڑہ میں کالجز کی تعداد 14 ہے جن میں سے 07 بوائز اور 07 گرلز کالجز ہیں۔

(ب) ان کالجوں سے اندازاً سالانہ 5996 طالب علم فارغ التعلیم ہوتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

انٹرمیڈیٹ: 4287 ڈگری: 1496 ماسٹر: 213

جن کی کالج وائز تفصیل (Flag–I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال اور پاکپتن کے طلباء و طالبات بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان میں امتحان دینے کے مجاز ہیں اور ضلع اوکاڑہ کے طلباء و طالبات پنجاب یونیورسٹی لاہور میں امتحان دینے کے مجاز ہیں۔

1۔ ضلع ساہیوال کے تمام کالجز Affiliated with BZU Multan

I۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، ساہیوال II۔ گورنمنٹ امامیہ کالج، ساہیوال

III۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، چیچہ وطنی IV۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، ساہیوال

V۔ گورنمنٹ کریسنٹ کالج برائے خواتین، چیچہ وطنی VI۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ہڑپہ

2۔ ضلع پاکپتن کے تمام کالجز Affiliated with BZU Multan

I۔ گورنمنٹ فریدیہ پوسٹ گریجوایٹ کالج، پاکپتن II۔ گورنمنٹ کالج، عارف والا

III۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پاکپتن IV۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، عارف والا

3۔ ضلع اوکاڑہ کے تمام کالجز Affiliated with Punjab University Lahore

I۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، اوکاڑہ II۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، دیپالپور

III۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، بصیرپور IV۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، حویلی لکھا

V۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، حجرہ شاہ مقیم VI۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، رینالہ خورد

VII۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، گوگیرہ VIII۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، اوکاڑہ

IX۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ساؤتھ سٹی اوکاڑہ X۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، دیپالپور

XI۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، بصیرپور XII۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، حویلی لکھا

XIII۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، حجرہ شاہ مقیم XIV۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، رینالہ خورد

(د) یہ درست ہے کہ ساہیوال ڈویژن میں اس وقت کوئی خود مختار یونیورسٹی کام نہیں کر رہی بلکہ اس وقت ساہیوال میں بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کا Sub Campus کام کر رہا ہے اور جس میں ایم اے انگلش، ایم ایس سی سائیکالوجی، ایم ایس سی اکنامکس، ایم بی اے اور بی بی اے کی کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ہ) جی ہاں! ساہیوال ڈویژن میں گورنمنٹ کالج ساہیوال یونیورسٹی کے قیام کی سکیم ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب میں Under Process ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے ہاسٹلز سے متعلقہ تفصیلات

*3730: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ایچ ای سی کے تعاون سے تعمیر کئے گئے، فارن فیکلٹی ہاسٹل کو کمرشل کیا گیا ہے جہاں پر کوئی بھی قیام کر سکتا ہے؟

(ب) کیا یونیورسٹی میں کوئی گیسٹ ہاؤس بنایا گیا ہے جس میں باہر سے آکر کوئی بھی قیام کر سکتا ہے؟

(ج) یونیورسٹی فارن فیکلٹی اور گیسٹ ہاؤس میں مہیا کی جانے والی سہولیات اور اس کے چارجز کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس وقت فارن فیکلٹی ہاسٹل اور گیسٹ ہاؤس میں کون قیام پذیر ہے اور کتنا کرایہ ادا کر رہے ہیں اگر نہیں تو کیا یہ بند ہیں۔ گزشتہ سال کے اس کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ہ) یونیورسٹی میں کتنے ہاسٹل ہیں، ان کی کتنی گنجائش ہے اور ان میں کتنی طالبات اس وقت قیام پذیر ہیں؟

(و) یونیورسٹی ہاسٹل چارجز کی مد میں فی طالبہ کتنی فیس وصول کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور کے فارن فیکلٹی ہاسٹل کو کمرشلائز نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یونیورسٹی کا ایسا کوئی ادارہ ہے اور یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ یہاں آکر کوئی بھی قیام کر سکتا ہے۔ اس ہاسٹل میں دیگر یونیورسٹیوں کی درخواست پر ان کے بھیجے گئے ماہرین تعلیم کو انٹرنیشنل

کانفرنسز، ٹریننگ سیشنز، تعلیمی ورکشاپس کے لیے ٹھہرایا جاتا ہے۔مزید یہ کہ ایچ ای سی کی درخواست پر ان کے بھیجے گئے آفیشلز، تعلیمی ماہرین کو بھی تعلیمی مقاصد کے لئے ٹھہرایا جاتا ہے۔

(ب)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور میں موجود وی سی ہاؤس کو سینڈیکیٹ کی منظوری سے گیسٹ ہاؤس میں تبدیل کیا گیا ہے اور یہ بات درست نہیں ہے کہ یہاں کوئی بھی آکر قیام کر سکتا ہے۔ اس میں دیگر یونیورسٹیوں کی درخواست پر ان کے بھیجے گئے ماہرین تعلیم کو انٹرنیشنل کانفرنسز، ٹریننگ سیشنز، تعلیمی ورکشاپس کے لئے ٹھہرایا جاتا ہے۔مزید یہ کہ ایچ ای سی کی درخواست پر ان کے بھیجے گئے آفیشلز اور تعلیمی ماہرین کو بھی تعلیمی مقاصد کے لیے ٹھہرایا جاتا ہے۔

(ج)یونیورسٹی فارن فیکلٹی ہاسٹل اور گیسٹ ہاؤس میں تمام بنیادی اور ضروری سہولیات میسر ہیں۔ دیگر تعلیمی ادارے اپنے بھیجے گئے ماہرین تعلیم اور ایچ ای سی اپنے بھیجے گئے آفیشلز اور تعلیمی ماہرین کا ایک رات کا 1600 روپے بشمول ٹیکس فی کس ادا کرتے ہیں۔

(د)اس وقت یونیورسٹی فارن فیکلٹی ہاسٹل اور گیسٹ ہاؤس میں کوئی بھی قیام پذیر نہیں ہے۔ یونیورسٹی فارن فیکلٹی ہاسٹل اور گیسٹ ہاؤس کے گزشتہ سال کے کل اخراجات Rs. 2,10,000/- اور کل آمدن Rs. 8,38,930/- تھی۔

(ہ)یونیورسٹی میں اس وقت تین ہاسٹل ہیں ان کی گنجائش اور قیام پذیر طالبات کی تعداد تفصیل (Flag-I) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)یونیورسٹی ہاسٹل کے چارجز کی مد میں قیام پذیر طالبات سے جو رقم وصول کی جاتی ہے اس کی تفصیل (Flag-II) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2015)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کی کنٹین سے متعلقہ تفصیلات

*3731: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کنٹینز / دکانوں کی تعداد کیا ہے اور ان کے لئے کتنی جگہ مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیایونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کاٹینڈر ہوتا ہے اگر ہوتا ہے توکب سے شروع کیا گیااور اگر نہیں تو کیوں نہیں ہوتا۔یونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کا ٹھیکہ کتنے سال کے لئے دیا جاتا ہےاور ٹھیکہ دینے کا طریقہ کار کیا ہے ؟

(ج)یونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کااس وقت ٹھیکہ کس کے پاس کتنے عرصہ سے ہےاور کس طریقہ سے دیا گیا؟

(د)یونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کے ٹھیکہ کی مد میں کتنی رقم وصول کی جارہی ہے نیز ٹھیکہ کی رقم کا تعین (ماہانہ یا سالانہ) کس فارمولا کے تحت کیا جاتا ہے ؟

(ہ)یونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کے یوٹیلٹی بلز کی وصولی کا کیاطریقہ کار ہے ؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کنٹینز / دکانوں کی تعداد پانچ (5) ہے اور جگہ رقبہ 6530sq.ft ہے۔

(ب)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی خواتین کا ادارہ ہے جس کی وجہ سے پرانے بااعتماد ٹھیکیداران / بولی دہندگان کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے تاکہ نئے ٹینڈرز کی صورت میں نامناسب کردار کے اشخاص اور ناپسندیدہ واقعات سے بچا جاسکے۔لہذا پرانے کنٹینز / دکانوں کے ٹھیکیداران کو ایک سال کی بنیاد پر ٹھیکہ دیا جاتا ہے اور اس ٹھیکے کی مد میں ہر سال 10 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ج)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کنٹینز / دکانوں کا ٹھیکہ مندرجہ ذیل ٹھیکیداران:۔

1۔جاوید صدیق،2۔محمد منیر،3۔محمد ندیم،4۔صابر علی طور،5۔ہوم اکنامکس ڈیپارٹمنٹ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کو دیا گیا ہے۔گزشتہ عرصہ دراز سے انہی بااعتماد اور تسلی بخش کردار کے مالک حضرات کو ٹھیکہ دیا جارہا ہے جس میں سالانہ 10 فیصد اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

(د)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کنٹینز / دکانوں کے ٹھیکہ داران سے ماہانہ کی بنیاد پر رقم وصول کی جاتی ہے۔ جس کی سالانہ ٹوٹل رقم -/Rs.1854276 (اٹھارہ لاکھ چون ہزار دو صد چھہتر روپے) ہے۔

(ہ)لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کنٹینز / دکانوں کے یوٹیلٹی بلز بنک چالان کی صورت میں ماہانہ وصول کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2015)

گورنمنٹ ڈگری کالج شورکوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3793: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج شورکوٹ کی بلڈنگ کو 2002 میں ناقص ڈکلیئر کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج کی بلڈنگ، چاردیواری، میسنگ فسلٹیز کی وجہ سے طلباء کی تعداد بہت کم ہو چکی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک بلڈنگ، چاردیواری اور میسنگ فسلٹیز دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج شورکوٹ کی بلڈنگ کو 2001 میں Dangerous ڈکلیئر کیا گیا تھا۔

(ب) درست نہ ہے تاہم طلباء کی تعداد میں اضافہ نہیں ہو رہا اور اس وقت کالج ہذا میں 797 طلباء زیر تعلیم ہیں۔

(ج) کالج کی نئی عمارت کی تعمیر کے لئے ترقیاتی منصوبہ جس کی مالیت 97.930 ملین روپے ہے منظور ہو چکا ہے اور اس منصوبہ کو اگلے مالی سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل

کیا گیا ہے اور 25 ملین روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو بھیج دی گئی ہے عمارت کی تعمیر اگلے مالی سال میں شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2014)

فیصل آباد: چک جھمرہ میں ڈگری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3862: جناب آزاد علی تبسم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں کتنے ڈگری کالجز (بوائز/گرلز) ہیں؟

(ب) ان کالجز میبں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کالجز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنی اساتذہ اور دوسرے سٹاف کی اسامیاں کس کس مضمون کی کب سے خالی ہیں، کالجز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) گورنمنٹ کب تک ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصول 03 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں 2 ڈگری کالجز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چک جھمرہ، فیصل آباد

2) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چک جھمرہ، ضلع فیصل آباد

(ب) چک جھمرہ کے کالجز میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے لئے اساتذہ کی 22 آسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 11 کا بجٹ جاری ہو چکا ہے مگر 11 کا بجٹ ابھی جاری نہیں ہوا۔

2) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چک جھمرہ میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 11 ہے جن کی مضمون وائز تفصیل جاری ہو چکی ہے مزید 11 اسامیوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔
جن کے لئے مضامین وائز تفصیل ابھی موصول نہیں ہوئی۔

(ج)1) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں اساتذہ کی 22 آسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 11 کا بجٹ جاری ہو چکا ہے اور ان میں سے 6 آسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں دیگر خالی آسامیوں پر CTIs کو بھرتی کیا گیا ہے جو تدریسی فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ خالی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	مضمون	سکیل گریڈ	تاریخ
1	اردو	17	24-09-2013
2	پولیٹیکل سائنس	17	24-09-213
3	بیالوجی	17	24-09-2013
4	کامرس	17	24-09-2013
5	کمپیوٹر سائنس	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
6	ایجوکیشن	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
7	جغرافیہ	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
8	اسلامیات	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
9	میتھ	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
10	فارسی	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
11	فزیکل ایجوکیشن	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
12	فزکس	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
13	کیمسٹری	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
14	لائبریرین	17	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا

15	باٹنی	18	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا
16	میتھ	18	ابھی بجٹ جاری نہیں ہوا

2) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چک جھمرہ میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 11 ہے جن میں سے 8 پر اساتذہ کام کر رہی ہیں۔ خالی آسامیوں کی تفصیل اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	مضمون	سکیل گریڈ	تاریخ
1	اسلامیات	17	12-07-2010
2	پولیٹیکل سائنس	17	19-06-2014
3	انگلش	18	12-07-2012

خالی آسامیوں پر محکمہ تعلیم کی ہدایت کے مطابق CTIs کو بھرتی کیا گیا ہے جو تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ دیگر 11 آسامیوں کی مضمون وائز تفصیل ابھی تک جاری نہیں ہو سکی۔

(د) ان خالی اسامیوں پر حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق بھرتیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جاتی ہیں تاہم اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ تعلیم نے CTIs بھرتی کرنے کی پالیسی جاری کی ہوئی ہے جس کے تحت CTIs تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں جس سے کالجز میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ درپیش نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)</u>

<u>ملتان: بوائز اور گرلز کالجز سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3883: <u>ملک محمد علی کھوکھر</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان کی حدود میں کتنے بوائز و گرلز کالجز اور یونیورسٹیاں ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) مذکورہ بالا اداروں کی تعداد میں موجودہ آبادی کے مطابق اضافہ کیوں نہیں کیا جا رہا؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں مزید کالجز اور یونیورسٹی سرکاری طور پر کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 07 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ملتان کی حدود میں مندرجہ ذیل پانچ یونیورسٹیاں قائم ہیں:

1۔ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

2۔ محمد نواز شریف یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، ملتان

3۔ دی ویمن یونیورسٹی، ملتان

4۔ محمد نواز شریف ایگری کلچر یونیورسٹی، ملتان

5۔ انسٹی ٹیوٹ آف سدرن پنجاب، ملتان (پرائیویٹ)

(ب) آبادی کے لحاظ سے ملتان کی حدود میں مندرجہ بالا یونیورسٹیوں کی تعداد کافی ہے۔

(ج) حکومت فی الحال ملتان شہر میں نئی یونیورسٹی بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ آبادی کے لحاظ سے مذکورہ بالا شہر میں قائم شدہ یونیورسٹیوں کی تعداد کافی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

قصور: گنگن پور میں طالبات کے ڈگری کالج کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3897: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گنگن پور میں طالبات کے لئے الگ ڈگری کالج کی بلڈنگ تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ڈگری کالج کی تعمیر مکمل ہونے کے باوجود کلاسوں کا آغاز نہیں کیا جارہا، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) حکومت مقامی طالبات کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کب تک اس نئے تعمیر شدہ کالج میں کلاسیں شروع کردے گی؟

(تاریخ وصولی 07 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ چندو بیگم ڈگری کالج فار ویمن کنگن پور قصور کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔ مزید برآں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالج کی بلڈنگ کی تکمیل کے بعد کالج کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کر دیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ گورنمنٹ چندو بیگم ڈگری کالج فار ویمن کنگن پور قصور کے قیام کے بعد کالج میں باقاعدہ کلاسز کا اجراء کر دیا گیا ہے۔ کالج میں 13 اساتذہ (CTIs) طلباء کی رہنمائی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اس سال کالج میں طلباء کی تعداد 104 ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مذکورہ کالج میں 104 طلباء مختلف کلاسز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*3967: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر حلقہ پی پی 284 میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کے قیام کو کتنا عرصہ ہو گیا ہے، طالبات کی تعداد کتنی ہے، کتنی لیکچرارز تعینات کی گئیں ہیں ان میں کتنی مستقل اور کتنی عارضی بنیاد پر دس ہزار روپے ماہانہ پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں لیکچرارز کتنے عرصے سے خالی ہیں۔ حکومت ان اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ کالج میں ایم اے کلاسز کے اجراء کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کے قیام کو 32 سال ہو چکے ہیں:۔

طالبات کی تعداد 913 ہے۔

کل منظور شدہ پوسٹیں 22 ہیں۔

09 لیکچرار تعینات ہیں جو تمام مستقل ہیں۔

بارہ (12) سی ٹی آئز (CTIs) مورخہ یکم اکتوبر 2013 تا 2014-05-31 تک مبلغ -/15000 ہزار روپے ماہانہ پر عارضی طور پر تعینات کی گئی تھیں۔

(ب) 13 اسامیاں تقریباً عرصہ 5 سال سے خالی ہیں اور حکومت جلد از جلد ان اسامیوں کو پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر یا بذریعہ ٹرانسفر پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) حکومت مذکورہ کالج میں ایم اے اور ایم ایس سی کلاسز کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے اس ضمن میں پرنسپل کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ ضروری دستاویزات محکمہ ہذا کو ارسال کر دے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اگست 2014)

ضلع راجن پور میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4360: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کل کتنے سرکاری انٹر اور ڈگری (بوائز اور گرلز) کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر کالج میں کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد بتائی جائے نیز سال 2013ء اور 2014 میں سالانہ نتائج کی شرح کیا ہے سٹینڈرڈ وائز بتائی جائے؟

(ج) ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد کالج وائز بتائی جائے۔ ان اساتذہ کی حاضری کی شرح کیا ہے؟

(د) سال 14-2013ء میں کتنے اساتذہ کے تبادلے ہوئے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) ان کالجز میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں اب تک خالی رہنے کی کیا وجوہات ہیں، کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں درج ذیل ڈگری کالجز موجود ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ضلع راجن پور میں کل 2 پوسٹ گریجوایٹ، 2 ڈگری مردانہ اور 5 ڈگری زنانہ کالج کام کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج راجن پور، انڈس روڈ راجن پور

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج جام پور، انڈس روڈ جام پور

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز روجھان زاہد روڈ روجھان

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز فاضل پور حاجی پور روڈ فاضل پور

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) راجن پور فتح پور روڈ راجن پور

6۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) جام پور نزد اسپورٹس اسٹیڈیم جام پور

7۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) فاضل پور نزد امام بارگاہ جعفریہ فاضل پور

8۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) کوٹ مٹھن نزد اسپورٹس اسٹیڈیم کوٹ مٹھن

9۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) داجل اندرون شہر داجل

(ب) کالج وائز مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کالج وائز مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 مارچ 2015)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4440: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنی پرائیویٹ یونیورسٹیاں قائم ہیں؟

(ب) کیا سب نے چارٹر حاصل کیا ہوا ہے اگر ہاں تو کیا وہ چارٹر کے مطابق ہی بچوں کو تعلیم دے رہی ہیں اور اسی کے مطابق ہی فیسیں وصول کر رہی ہیں؟

(ج) کیا چارٹر میں کہیں درج ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ چار چار ماہ یا سال کی ایڈوانس فیس لے گی اگر ایسا درج نہیں تو پھر ایسا کیوں ہو رہا ہے اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(د) جو پرائیویٹ یونیورسٹیاں چارٹر کے برعکس کام کر رہی ہیں، کیا حکومت نے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی، اگر ہاں تو گزشتہ چار سال کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2014   تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر میں ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت بننے والی پرائیویٹ یونیورسٹیز کی تعداد 24 ہے۔(Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) جی ہاں مندرجہ بالا تمام 24 ادارے / یونیورسٹیز چارٹر کی منظوری کے بعد کام کر رہی ہیں۔ چارٹر کے مطابق ہی تعلیم دے رہی ہیں اور اسی کے تحت بورڈ آف گورنرز کی متعین اور منظور کردہ فیسیں وصول کر رہی ہیں جبکہ بورڈ آف گورنرز میں فنانس ڈیپارٹمنٹ، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے شامل ہیں۔

(ج) یونیورسٹی میں فیس سمسٹر وائز وصول کی جاتی ہے جو کہ عموماً 4 سے 6 کا ہوتا ہے چارٹر میں فیسوں کا تعین نہیں کیا جاتا جب بلکہ بورڈ آف گورنرز کی متعین اور منظور کردہ فیسیں ہی وصول کی جاتی ہیں جبکہ بورڈ آف گورنرز میں فنانس ڈیپارٹمنٹ، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے شامل ہیں۔

(د) تمام پرائیویٹ ادارے / یونیورسٹیز بالعموم چارٹر کے دائرہ کار کے اندر رہ کر کام کر رہی ہیں۔ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد، پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن اور ہائر کمیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کسی بھی یونیورسٹی کے خلاف کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)</u>

<u>راولپنڈی: یو ای ٹی ٹیکسلا میں ٹیچنگ کیڈرز میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*4471: محترمہ ظل ہما:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا راولپنڈی میں یکم جنوری 2010ء سے آج تک کتنے ٹیچنگ کیڈر کے ملازمین کو بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا ان کو باقاعدہ رولز / پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا؟

(د) کیا ان کو بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی بنائی گئی تھی؟

(ہ) کیا ان کی بھرتی کی Approval سنڈیکٹ سے لی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا راولپنڈی میں یکم جنوری 2010ء سے آج تک ٹیچنگ کیڈر کے ملازمین کی لسٹ (ضمیمہ (الف)) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں ان کو باقاعدہ رولز / پالیسی کے مطابق بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں مذکورہ بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہار دیا گیا تھا۔

(د) جی ہاں سلیکشن بورڈ کے ذریعے ان کو بھرتی کیا گیا تھا۔

(ہ) جی ہاں ان کی بھرتی کی Approval سنڈیکیٹ سے لی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2014)

راولپنڈی: یو ای ٹی ٹیکسلا کی توسیع کے لئے رقبہ خریدنے سے متعلقہ تفصیلات

*4472: محترمہ ظل ہما: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا راولپنڈی کی توسیع کب کی گئی تھی، اس توسیع کے وقت کتنا رقبہ حاصل کیا گیا تھا؟

(ب) جن مالکان اراضی سے یہ رقبہ حاصل کیا گیا تھا ان کے نام، پتہ جات اور رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا جن مالکان اراضی سے رقبہ حاصل کیا گیا تھا ان کو رقبہ کا معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو جن کو معاوضہ کی ادائیگی کی گئی ہے ان کے نام، پتہ جات اور رقبہ مع رقم کی تفصیل بتائیں؟

(د) جن مالکان اراضی کو ابھی تک رقبہ کا معاوضہ نہیں ادا کیا گیا ان کے نام و پتہ جات اور رقم مع رقبہ کی تفصیل اور معاوضہ کی ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات بتائیں نیز ان کو کب تک ادائیگی کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 2002 میں گورنمنٹ پنجاب / چانسلر کی ہدایت پر یونیورسٹی ہذا کی توسیع کی گئی۔ توسیع کے دوران یونیورسٹی نے رقبہ تعدادی 397 کنال واقع موضع گانگو بہادر، تحصیل ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی برائے داخلی راستہ و توسیع خریدا۔

(ب) 953 مالکان اراضی سے رقبہ خرید ا گیا۔ جن کی تفصیل 1000 صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر ضروری سمجھا گیا تو بھیجی جا سکتی ہے۔

(ج) 953 مالکان اراضی سے درج ذیل ریٹ کے مطابق لینڈ ایکوزیشن کلیکٹر کے ذریعے مندرجہ ذیل قیمت پر 397 کنال خرید ا گیا۔

1۔ نہری زمین	30500/- فی کنال
2۔ چاہی زمین	96500/- فی کنال
3۔ میرا زمین	62000/- فی کنال
4۔ بنجر قدیم زمین	54500/- فی کنال
5۔ غیر ممکن زمین	12500/- فی کنال

1۔ قیمت برائے ٹوٹل پیمائش شدہ 397 کنال اراضی -/27,746,675

2۔ 15% کمپلسری ایکوزیشن چارجز -/4,121,151

(Qubz-ul-Wasool ریکارڈ جو کہ تقریباً 1000 صفحات پر مشتمل ہے اگر ضروری سمجھا جائے تو بھیجا جا سکتا ہے)

(د) اراضی مالکان نے سینئر سول جج راولپنڈی کی عدالت میں حاصل شدہ اراضی کی قیمت بڑھانے کے لئے بارہ عدد ریفرنس دائر کر دیئے۔ جس میں صوبہ پنجاب، ڈسٹرکٹ کلکٹر، لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کے علاوہ یونیورسٹی ہذا کو بھی فریق مقدمہ بنایا گیا۔ محکمہ مال کے لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کے خلاف استدعا کی گئی کہ اس نے حاصل شدہ اراضی کی قیمت کا تعین کم کیا ہے۔ لہذا حاصل شدہ اراضی کی مارکیٹ کے مطابق قیمت دی جائے۔

محترم سینئر سول جج راولپنڈی کی عدالت کے فیصلوں کی تفصیل:

"Decisions dated 24-07-2008 vide which references titled "Ghulam Haider & others vs LAC others" and Ghulam Sarwar & others vs LAC others" were decided, respectively. The SCJ in both these decisions directed the LAC to award compensation to the petitioners at the rate of Rs.12,000/- per Marla for residential and Rs.25,000/- per Marla for commercial land along with 15% interest.

Decision dated 03-12-2007 vide which reference titled "Mushtaq & others vs Province of Punjab & others" was accepted and SCJ directed LAC to pay compensation at the rate of Rs.300,000/- per Kanal along with 15% interest as well as Rs. 100,000/- as compensation for the trees.

Decisions dated 07-09-2010, vide which nine (9) references have been accepted. The SCJ enhanced the compensation directing the LAC to pay the petitioners at the rate of Rs. 16,500/- per Marla for all kinds of land along with 15% compulsory acquisition charges and interest at the rate of 8% per annum since the date of acquisition of land."

عدالت عالیہ کے فیصلے سے اتفاق کرتے ہوئے معاملے کے قانونی، مالی، انتظامی اور فنی پہلوؤں اور دیگر جزئیات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد حکومت پنجاب زمین کی نئی متعین شدہ قیمت کا نصف گرانٹ کی شکل میں منظور کر چکی ہے جبکہ باقی نصف یونیورسٹی کو اپنے ذرائع سے پورا کرنے کا کہا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلوں کے متعلق سنڈیکیٹ کی ہدایت پر یونیورسٹی نے عدالت عظمیٰ / سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کیں جن میں ابھی فیصلہ آنا ہے۔

تیرہ کیسوں میں سے گیارہ کیس مختلف سول عدالتوں (راولپنڈی) میں زیر سماعت ہیں جبکہ دو کیس اپیل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2014)

لاہور: کامرس کالج علامہ اقبال ٹاؤن میں اساتذہ سے متعلقہ تفصیلات

*4520: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالج آف کامرس ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پرنسپل کی پوسٹ کافی عرصے سے خالی پڑی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ بالا اسامی کو پُر کرنے کے لیے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج میں کچھ اساتذہ وزیٹنگ ہیں جن کا نام نہ تو ٹائم ٹیبل میں شامل ہے اور نہ ہی وہ باقاعدہ کالج کے اساتذہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت کالج کے تعلیمی ڈسپلن کو بہتر کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) مورخہ 2013-06-12 کو پرنسپل گریڈ20 گورنمنٹ کالج آف کامرس، ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سروس کے لیے عمر کی بالائی حد پر پہنچنے کے بعد ریٹائر ہوئے جس کے بعد ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ڈائریکٹر کامرس پنجاب اور ڈائریکٹر کالجز لاہور ڈویژن کے ذریعے سے اس پوسٹ پر درخواستیں مانگیں مگر گریڈ20 کا کوئی بھی امیدوار نہ آیا۔ بالآخر گریڈ19 کے تین امیدواروں کا ایک پینل آیا جن کا انٹرویو کمیٹی نے انٹرویو کیا چنانچہ مورخہ 14-07-22 کو ڈاکٹر ممتاز احمد خان چیف انسٹرکٹر گریڈ19 کو (OPS) کی حیثیت سے ریگولر پرنسپل تعینات کر دیا گیا۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) کالج ہذا میں ماضی کی طرح اس وقت بھی کوئی وزٹنگ ٹیچر کام نہیں کر رہا ہے۔ ٹائم ٹیبل کے مطابق تمام اساتذہ ریگولر ہیں اور اپنے اپنے مضامین پڑھا رہے ہیں۔(ٹائم ٹیبل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)(الف) مذکورہ کالج میں کلاسیں باقاعدگی سے لگائی جاتی ہیں اور پیریڈ کے درمیان خلا نہیں آنے دیا جاتا۔ صبح پرنسپل خود گیٹ پر موجود رہتے ہیں اور چھٹی کے وقت کلاس ٹیچر طلباء کو خود کالج سے باہر نکالتے ہیں۔

(ب) مذکورہ کالج کے تعلیمی ڈسپلن کو بہتر کرنے کے لیے حکومت نے ڈی کام اور بی کام کے علاوہ آئی کام ڈسپلن کو بھی شروع کرانے کی اجازت دے دی ہے اور یہاں مزید نئے کورسز شروع کرانے کے لیے فائل تیار کی جا رہی ہے جو جلد ہی پراسس میں ڈال دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

صوبہ بھر میں کامرس کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4521: میاں محمود الرشید: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کامرس کالجز 2012-08-01 سے ٹیوٹا سے الگ کر کے محکمہ تعلیم پنجاب کے سپرد کر دیئے گئے ہیں ان کامرس کالجز کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان کے لیے جو ڈائریکٹوریٹ قائم کیا گیا ہے وہ کہاں واقع ہے؟

(ج) ڈائریکٹوریٹ کا کتنا بجٹ ہے اب تک ہونے والے اخراجات کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈائریکٹوریٹ کے اضافی اخراجات پورے کرنے کے لئے سائل سے وصول کئے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) 31 جولائی 2012 کو کامرس کالجز TEVTA سے علیحدہ ہوئے اور ہائر ایجوکیشن نے کامرس کالجز کا انتظام یکم اگست 2012 کو سنبھالا۔ آغاز میں کامرس کالجز کا انتظام ڈائریکٹوریٹ پبلک انسٹرکشن (کالجز) پنجاب لاہور اور اس کے ماتحت دفاتر ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (کالجز) کے زیر انتظام کر دیا گیا تھا۔ ڈائریکٹوریٹ پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب لاہور، ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)، ڈائریکٹر کامرس کالجز پنجاب لاہور اس وقت 118 کامرس کالجز کا انتظام بخوبی سنبھال رہے ہیں۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ پبلک انسٹرکشن (کالجز) کے دفتر میں جگہ کی کمی کے باعث ڈائریکٹوریٹ کامرس کالجز گورنمنٹ کالج آف کامرس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور منتقل کیا گیا ہے۔

(ج) ڈائریکٹر کامرس کالجز پنجاب لاہور کے دفتر کا بجٹ تا حال منظور نہیں ہوا ہے یہ ادارہ ڈائریکٹوریٹ پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب لاہور کے موجودہ مالی وسائل کے ساتھ کام کر رہا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ ڈائریکٹر کامرس کالجز پنجاب لاہور کے دفتر کا بجٹ تا حال منظور نہیں ہوا ہے یہ ادارہ ڈائریکٹوریٹ پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب لاہور کے موجودہ مالی وسائل کے ساتھ کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

ضلع راجن پور میں سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4555: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں قائم گرلز و بوائز کالجز کے نام بیان فرمائیں؟

(ب) کتنے کالجز کی عمارات تعمیر ہو چکی ہیں اور کتنے کالجز کی اپنی عمارات نہ ہیں، کالجز وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) تمام کالجز میں کتنی منظور شدہ اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں ہیں، ان میں کتنی اسامیاں خالی ہیں، تفصیل بتائی جائے، نیز حکومت خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) جن کالجز کی عمارات نہ ہیں، ان کی عمارات حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 05 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں بوائز اور گرلز کالجز کے نام درج ذیل ہیں:۔

بوائز کالجز

نمبر شمار	ادارہ کا نام
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، راجن پور
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، جام پور
3	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، فاضل پور
4	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، روجھان

گرلز کالجز

5	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، راجن پور
6	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، جام پور
7	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، فاضل پور

(ب) مندرجہ بالا 07 کالجز میں سے پانچ کالجز کی عمارات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	ادارہ کا نام

1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، راجن پور
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، جام پور
3	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، روجھان
4	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، جام پور
5	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، راجن پور

02 کالجز جن کی عمارات کی تعمیر کا کام جاری ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	ادارہ کا نام
1	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، راجن پور
2	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، فاضل پور

(ج) تمام کالجز میں منظور شدہ اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام کالج	ٹیچنگ اسامیاں		نان ٹیچنگ اسامیاں	
		منظور شدہ	خالی	منظور شدہ	خالی
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، راجن پور	44	23	26	07
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج، جام پور	35	18	26	09
3	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز فاضل پور	23	10	28	19
4	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، روجھان	22	11	27	17
5	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، راجن پور	24	10	32	12
6	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، جام پور	22	09	24	10
7	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، فاضل پور	23	12	30	18

(د) جیسا کہ جزو (ب) میں وضاحت موجود ہے کہ پانچ کالجز کی عمارات کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے باقی ماندہ دو کالجز کی عمارات کی تعمیر کے منصوبہ جات منظور ہو چکے ہیں جن پر کام کا آغاز ہو چکا ہے تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	کل لاگت	موجودہ مالی سال میں فراہم کردہ رقم
1	گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز فاضل پور	94.524 ملین روپے	20 ملین روپے
2	گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز، فاضل پور	106.957 ملین روپے	40 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2014)

بہاولنگر: کامرس کالج کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4612: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس فورٹ عباس ایک چھوٹی سی بلڈنگ جس کا رقبہ چند کمروں پر مشتمل ہے چل رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس فورٹ عباس کا 10 ایکڑ رقبہ جس کی چار دیواری، گیٹ لگے ہوئے موجود ہے، کیا حکومت بلڈنگ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا حکومت حلقہ پی پی 284 بہاولنگر میں قائم گورنمنٹ کالج آف کامرس کو اپ گریڈ کر کے بی کام کی کلاسز کے اجراء کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف کامرس فورٹ عباس کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا تھا۔2014 میں اس کو TMA کی بلڈنگ میں منتقل کر دیا۔یہ عمارت 1.5 کنال پر مشتمل ہے۔جس میں 9 کمرے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف کامرس فورٹ عباس کو TEVTA دور میں 10 ایکڑ رقبہ الاٹ ہوا۔نقشہ جات بھی تیار ہوئے بلڈنگ بنانے کا تخمینہ 5 کروڑ بنا مگر کام مکمل نہ ہو سکا اور ادارہ TEVTA سے HED کو منتقل ہو گیا۔

(ج) بہاولنگر میں قائم گورنمنٹ کالج آف کامرس میں بی کام کی کلاسوں کا اجراء 2003 میں ہو گیا تھا۔8۔2007 میں ایم کام کی کلاسیں بھی شروع ہو گئی تھیں تب سے کلاسیں باقاعدگی سے جاری ہیں۔ادارے کا الحاق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2015)

وائس چانسلر کے خلاف مقدمات اور اراضی کی لیز سے متعلقہ تفصیلات

*4636: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے خلاف اس وقت کس کس عدالت میں کس کس نوعیت کے مقدمات زیر سماعت ہیں؟

(ب) پنجاب یونیورسٹی کی ملکیت زمین میں سے کتنی کتنی اور کہاں کہاں سے زمین تجارتی بنیادوں پر کسی پرائیویٹ سرکاری اداروں کو کن کن شرائط کی بناء پر دی گئی ہے؟

(ج) یہ اراضی کس قانون اور اختیار کے تحت دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 جون 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے خلاف مختلف عدالتوں میں بہت سے مقدمات زیر سماعت ہیں ان میں دعویٰ استقرار حق، رٹ پٹیشن، انٹر کورٹ اپیل اور سول کورٹ اپیل شامل ہے۔لیکن ان تمام کیسز میں وائس چانسلر کو منصبی حیثیت سے فریق بنایا گیا ہے نہ کہ ذاتی حیثیت سے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی نے دو قطعہ اراضی 160x44 فٹ برائے شادی لانز تین سال کے لئے مبلغ 40,00,000/- (40 لاکھ روپے) فی کس سالانہ کرائے پر مندرجہ ذیل افراد کو دی ہے۔

1۔ مون کیٹرز C-40 ریلوے آفیسر کالونی، والٹن لاہور

2۔ ڈین کیٹرز C-808 فیصل ٹاؤن، لاہور

(ج) پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ یونیورسٹی کی زمین سے متعلق کوئی بھی معاہدہ کر سکتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی کر سکتا ہے۔ جاری رکھ سکتا ہے اور ختم کر سکتا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے ایک لینڈ کمیٹی، تشکیل دے رکھی ہے جو پنجاب یونیورسٹی کی وہ زمینیں جو فی الحال زیر استعمال نہیں ہیں کو عارضی طور پر یونیورسٹی کی آمدن بڑھانے کے لئے سالانہ کی بنیاد پر پٹہ پر دیتی ہے۔ یہ محض ایک عارضی ایڈجسٹمنٹ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2014)

گورنمنٹ سیف آباد کالج کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*4802: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سیف آباد کالج فار ویمن فیصل آباد میں طالبات کی تعداد کلاس وائز بتائی جائے نیز بلڈنگ کے کتنے کمرے تعلیمی سرگرمیوں اور کتنے کمرے بطور لیب استعمال ہوتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کالج ہذا میں فرنیچر نام کی کوئی چیز نہیں ہے بلکہ طالبات کو فرش پر بیٹھ کر اپنی تعلیمی سرگرمیاں سرانجام دینی پڑتی ہیں؟

(ج) کیا حکومت سیف آباد کالج فار ویمن میں طالبات کیلئے فرنیچر اور دوسری سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2014 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین، سیف آباد، فیصل آباد میں کل 686 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں جن کی کلاس وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

فرسٹ ایئر	سیکنڈ ایئر	تھرڈ ایئر	فورتھ ایئر	میزان
316	213	87	70	686

کالج ہذا میں تعلیم سرگرمیوں کے لئے کل 18 کمرے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

کلاس رومز	لیبارٹریز	لائبریری	ہال کمرہ	میزان
12	04	01	01	18

(ب) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ کالج فار وویمن سیف آباد، فیصل آباد میں 449 کرسیاں اور 25 بینچز موجود ہیں۔یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ایک بینچ تین طالبات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس طرح 524 طالبات کے لئے فرنیچر موجود ہے۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالج ہذا کو مالی سال 14-2013 میں 2 ملین روپے فراہم کئے چونکہ فنڈز جون کے ماہ میں فراہم ہوئے جس کی وجہ سے خریداری مکمل نہ ہو سکی۔تاہم موجودہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کالج ہذا کا ترقیاتی منصوبہ شامل ہے اور اس سال فرنیچر اور کمپیوٹر کی خریداری کے لئے رقم فراہم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2014)

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد میں کلیدی عہدہ جات سے متعلقہ تفصیلات

5156*: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد میں مندرج ذیل تین کلیدی عہدے ہیں؟

(1) چیئرمین (2) سیکرٹری (3) کنٹرولر امتحانات

(ب) فیصل آباد بورڈ کے قیام سے آج تک ان عہدوں پر فائز ہونے والے افسران کے نام اور ڈومیسائل کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ B.I.S.E FSD کے ممبران کا انتخاب / نمائندگی ڈویژن کے تمام اضلاع سے کی جاتی ہے؟

(د) فیصل آباد B.I.S.E کے موجودہ ممبران کے نام اور ڈومیسائل کی ضلع وائز تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں

(ب) ان کلیدی عہدوں پر مستعار الخدمتی افسران کی پوسٹنگ کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈز / سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، پنجاب بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن Act,1976 کی شق نمبر (8)12 کے تحت کرتی ہے۔ تاہم ڈومیسائل کے ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ تعلیم کے حاضر سروس ملازم ہونے کی بناء پر ان کا سروس ریکارڈ ان کے آبائی محکمہ (Education Department) کے پاس ہے اس بناء پر ڈومیسائل کے بارے میں حتمی معلومات بورڈ ہذا کے پاس نہ ہیں۔ ان کے نام اور مستعار الخدمتی عرصہ ضمیمہ (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں بورڈ ممبران کا انتخاب ڈویژن کے تمام اضلاع سے کیا جاتا ہے اور ان کی تعیناتی کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈز / سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(د) موجودہ بورڈ ممبران کی فہرست بر ضمیمہ (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم ڈومیسائل کے ضمن میں عرض ہے کہ یہ افسران محکمہ تعلیم کے حاضر سروس / ریٹائرڈ ملازم ہوتے ہیں لہذا ان کا سروس ریکارڈ ان کے آبائی محکمہ (Education Department) کے پاس ہے اس بناء پر ڈومیسائل کے بارے میں حتمی معلومات بورڈ ہذا کے پاس نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 2 مارچ 2015 — سیکرٹری

بروز منگل 3 مارچ 2015 بابت محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2677۔3582۔3583
2	جناب احمد خان بھچر	1783۔
3	چودھری اشرف علی انصاری	2037
4	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3275۔3402۔3403۔3404
5	جناب احمد علی خان دریشک	3434۔3435۔3436۔3437
6	میاں طاہر	3448۔3449۔3146۔3147
7	ڈاکٹر فرزیانہ نذیر	2708
8	محترمہ نگہت شیخ	2887۔3303
9	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3218
10	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3271
11	ڈاکٹر سید وسیم اختر	3328۔4636
12	محترمہ فائزہ احمد ملک	3730۔3731
13	جناب خالد غنی چودھری	3793
14	جناب آزاد علی تبسم	3862
15	ملک محمد علی کھوکھر	3883
16	سردار وقاص حسن موکل	3897
17	جناب محمد نعیم انور	3967۔4612
18	سردار علی رضا خان دریشک	4360۔4555
19	محترمہ حنا پرویز بٹ	4440
20	محترمہ ظل ہما	4471۔4472
21	میاں محمود الرشید	4520۔4521

4802	محترمہ مدیحہ رانا	22
5156	جناب امجد علی جاوید	23